بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
آثر الفضل ما یختص بہ من یشاء من عبادہ ولنا فضل عظیم

روزنامہ

الفضل

یومیہ چہارشنبہ

قادیان

قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۶ ماہ وفا ۱۳۲۶ ہش | ۲۶ شعبان ۱۳۶۶ ھ | ۱۶ جولائی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۶۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح 53

قادیان ۱۵ ماہ وفا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج پونے نو بجے شام مع خدام لاہور سے تشریف لائے۔ حضور کے متعلق ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت پیٹ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آنکھوں میں تکلیف اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب تا حال بدستور بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی دنیاوی زندگی کے آغاز سے لے کر وفات تک جو خدمت اسلام اور مسلمانوں کی کی ہے۔ اس کا اعتراف اغیار اور ان مسلمانوں نے بھی جن کو آپ سے بعض مسائل میں اختلاف رہا۔ ایسے سنہری حروف میں کیا ہے۔ کہ اس زمانہ میں اور کسی واحد شخص کی دینی خدمات کے لئے نہیں کیا گیا۔ بے شک بعض مسائل کی وجہ سے اور بعض ذاتی اختلافات کی بناء پر بعض مسلمان علماء نے آپ سے شدید اختلاف بھی جو شدید عناد کی حد تک پہنچ گیا لیکن حضور نے قلم اور عمل سے جس طرح دشمنان اسلام کے مقابلہ میں اسلام کی وکالت کی۔ وہ ایسی نہیں کہ خود ان علماء کو بھی اس نے متاثر نہ کیا ہو۔ اور ان کو مجبوراً آپ کی تعریف میں کلمات حسنہ نہ کہنے پڑے ہوں

پھر یہی نہیں کہ آپ نے صرف اپنی زندگی تک اس خدمت عالیہ کا سلسلہ قائم رکھا ہو۔ اور آپ کی دنیوی حیات کے بعد صرف کتابوں یا زبانی روایتوں تک ہی محدود ہو کر رہ گیا ہو۔ نہیں آپ نے اپنے پیچھے ایک ایسی فعال جماعت چھوڑی کہ جس نے آپ کی تعلیمات اور خدمات کو اپنا لیا۔ اور ایک ایسی تنظیمی صورت میں جاری رکھا۔ کہ آج اس جماعت کے افراد سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی راہ نمائی میں قرآن کریم کی شعاعیں ہاتھوں میں لے کر دنیا کے تاریک ترین کناروں تک پہنچ گئے ہیں۔ اور ہر طرف نور اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ دنیا کے کسی خطہ میں چلے جائیے۔ یقیناً آپ کو اس الٰہی سلسلہ کے کچھ افراد ملیں گے۔ جن کی نگاہ سے تبلیغ اسلام اور اعلائے کلمۃ الحق کا جنون ٹپکتا نظر آئے گا آپ ان کی لاجواب جدوجہد کی داستان دنیا کی ہر زبان کی صحافت اور تصنیفات میں ثبت پائینگے۔ دنیا کے پردے پر شاید ہی کوئی مہذب بولی ہوگی۔ جس کے اخبارات میں آپ "احمدی مبلغ" کا ذکر نہ پڑھینگے۔ آج مغرب کی وادیوں میں جن کی اذانیں گونج اٹھی ہیں۔ آج افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں سے بھی جو آگے نکل گئے ہیں۔ آج جن کے گھوڑے بحر ظلمات کی موجوں سے کھیلتے ہوئے پار ہو رہے ہیں۔ نہیں بلکہ پرانی دنیا سے بھی بڑھ کر نئی دنیا امریکہ۔ جزائر الغرض تمام کرہ ارضی پر آپ اگر کسی کو دیکھیں گے کہ جس نے صرف سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو نشر کرنا اپنا واحد مقصد حیات اور دنیا کی تمام ترغیبات کو نظر انداز کر کے صرف روحانی مردوں کو از سر نو زندہ کرنا اپنا پیشہ بنا لیا ہے جس نے ننگ و نام کے تمام خیالات اپنے دل سے دھو کر صرف خوب ذات باری تعالیٰ کا سودا کر لیا ہے۔ جس نے اپنی تمام جسمانی اور روحانی قابلیتیں اور طاقتیں دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ وہ سوائے اس جماعت کے فرد کے جو مسیح موعود علیہ السلام نے دور آخر میں چھوڑی اور کسی کو نہ پائیں گے۔

یہ ہے آپکا سب سے بڑا کارنامہ موجودہ زمانہ میں ایک شخص نہیں! ایک جماعت ایک تعلیم گاہ اور ایک ادارہ ہی ایسا دکھاؤ۔ جس نے دین اسلام کے لئے ایسا عظیم الشان کارنامہ ایسا عدیم النظیر معجزہ دکھایا ہو۔ دین و دنیا کے آسمانوں پر آپ نے بیشک بہت سے غبارے بلندیوں کی طرف اڑتے ہوئے دیکھے ہونگے۔ جن کی چمکوں نے آپ کی آنکھوں کو ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصہ تک منور چندھیا دیا ہوگا۔ مگر رہتی دنیا تک نور پاشی کرنے والا ستارہ آپ کی آنکھوں نے افق پر ابھرتا ہوا کہاں دیکھا ہے

آج ہندوستان کا مسلمان پاکستان کی تعمیر میں منہمک ہے۔ آج وہ خوش ہے کہ اس کے خواب پریشان کی تعبیر اس کو مل گئی ہے۔ وہ اپنی مٹی ہوئی سطوت کے کھنڈروں کو دیکھ بھال رہا ہے۔ اور ان کھنڈروں پر نئے محلات تیار کرنے کے لئے مصالحہ جمع کر رہا ہے بے شک یہ بڑی خوشی کا دن ہے۔ مگر کیا یہ مسلمان جانتا ہے۔ کہ خدا کی زمین کا وارث بننے کے لئے اس وراثت کو قائم و دائم رکھنے کے لئے اہلیت کی ضرورت ہے؟ وہ اہلیت کیا ہے وہی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام میں بتائی ہے۔ ہاں ایک مسلمان کے لئے خلیفۃ الارض بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے وہ اللہ تعالےٰ کا خلیفہ بن جائے۔ مسلمان بن جائے۔ جو خدا تعالےٰ کی زمین کا وارث بننا چاہتا ہے پہلے اس کو خدا تعالےٰ کی آسمانی بادشاہت کا وارث بننا ضروری ہے اور وہ یہی ہے کہ پہلے اپنے آپ کو تمام حرص و ہوا۔ استبداد ظلم و شقا کی تمام گندگیوں سے پاک کرے اور اللہ تعالےٰ کے کلام پاک کی مشعل لے کر دنیا کے تاریک کونوں میں گھس جائے۔ اور پہلے خود زندہ ہو کر تمام مردوں

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے فیاض الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو زندہ کرے۔ یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنا مقصد حیات بنالے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان کو یہی کام سپرد کیا ہے۔ وما علیک الا البلاغ۔ تا آنکہ تمام دنیا کے دل بھی اس کے نور سے بھر جائیں۔ جس طرح کہ اسکی ادنیٰ سی صنعت آفتاب کی شعاعوں سے خاک کے ذرے چمک اٹھتے ہیں۔

آؤ آپ کو اس عظیم الشان انسان کا ایک شعر سنائیں۔ جس نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا امام ہوں۔ یعنی وہ مہدی معہود اور مسیح موعود ہوں۔ جس کی خلافت علیٰ منہاج النبوت کی پیشگوئیاں سیدنا خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہوئی ہیں۔ وہ شعر حسب ذیل ہے:۔

چوں دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں با مسلماں باز کردند

اگر مسلمان خسروی چاہتا ہے تو اس کا پہلا کام یہ ہے کہ وہ پھر مسلمان بنے۔ کیونکہ جب تک مسلمان پہلے پھر مسلمان نہیں بنے گا۔ اسکو پھر خسروی کبھی نہیں مل سکتی۔ خدا تعالیٰ کی بادشاہت خدا تعالیٰ کے بندوں ہی کا حق ہے۔ ویسے تو مسلمانوں میں بڑے بڑے باجبروت بادشاہ ہوئے ہیں۔ خلفائے امیہ۔ خلفائے بنی عباس خلفائے دولت عثمانیہ کتنے بڑے بڑے خلفا اسلامی تاریخ میں ہو گزرے ہیں۔ لیکن خلفائے راشدہ تو کیا صحابہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ادنےٰ سے ادنےٰ کے سامنے ان کی کیا حیثیت ہے۔ آپ اس بات کو جانتے ہیں۔ اور اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اس لئے آؤ پہلے خدا تعالیٰ کے سامنے جھک جاؤ۔ پھر یقیناً تمام کرۂ ارضی تمہاری وراثت بن جائے گا۔ کیونکہ

وللہ ملک السمٰوٰت والارض

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) عبدالوحید خاں صاحب واقف زندگی چمن کا لڑکا عبدالباسط خونی پیچش کے عارضہ میں عرصہ سے مبتلا ہے (۲) مکرم علم الدین صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۳) محمد یعقوب صاحب پوسٹل کلرک گجرات عرصہ دراز سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں، (۴) میاں قطام الدین صاحب ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ (۵) جناب مولوی محمد عثمان صاحب فکھنوی مرحوم کی دو صاحبزادیوں محترمہ مریم بیگم صاحبہ اور محترمہ اختر النساء بیگم صاحبہ نے ایم۔ اے اور میٹرک (علی الترتیب) کا امتحان علی گڑھ یونیورسٹی سے پاس کیا ہے۔ وہ احباب سے درخواست دعا کرتی ہیں۔ کہ یہ تعلیم ان کے لئے بابرکت ہو۔ (۶) ششاد احمد صاحب ابن حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی کو جو عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ اب بہت افاقہ ہے۔ (۷) سارجنٹ مرزا عبدالقدیر صاحب ایئر فورس کی ایک ٹریننگ کے لئے انگلینڈ گئے ہیں۔ ان کی کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عہدہ میں ترقی عبدالحکیم صاحب ۹ لم ترکمان روڈ نئی دہلی لکھتے ہیں۔ کہ مجھے بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی اعزاز بخشا ہے۔ مجھے ۲۸ رجون سے Superintendent Officer کا ممتاز عہدہ عطا کیا گیا ہے۔ جو سول میں اسسٹنٹ سکرٹری کے برابر ہے۔ اور اس کا گریڈ ۹۰۰-۵۰-۱۱۰۰ ہے۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ منصب ان کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

ولادت جمعدار رحیم بخش صاحب زبردی کے ہاں ۱۴/۷ کو لڑکا تولد ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالکریم نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت (۱) افسوس امام بخش صاحب ساکن گوسکی ۱۷/۷ کو وفات پاگئے۔ مرحوم ۵ موصی تھے۔ (۲) سید غلام مصطفےٰ صاحب مظفر پور بہار کی والدہ صاحبہ ۹/۷ کو وفات پاگئی ہیں۔ (۳) مرزا نذیر احمد صاحب کمپونڈر فقروالی ریاست بہاولپور کی چھوٹی لڑکی وفات پاگئی۔ (۴) عبدالحکیم صاحب والد ظفر محمد صاحب ۱۵/۷ کو وفات پاگئے۔

عبادت کے لئے پابندیٔ اوقات ضروری ہے

(از جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب واقف زندگی)

اس مضمون کو شائع کرتے ہوئے ہمیں بہت ہی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ کہ یہ مضمون ایک ایسے شخص کی قلم سے نکلا ہوا ہے۔ جس کی قوم کے لاکھوں مبلغین دنیا کو تثلیث کی گمراہ کن تعلیم کی دعوت دے رہے ہیں۔ مگر یہ نوجوان ہم مسلمانوں کو توحید پر ایمان لانے اور اسکی تعلیم پر عمل کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔ یہ مضمون جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے لکھا ہے جنہوں نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے۔ اور آپ پہلے انگریز واقف زندگی ہیں۔ اصل مضمون انگریزی میں تھا۔ اسی کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

ایک مسلمان سے شاید جس امر کی سب سے زیادہ توقع کی جاتی ہے۔ وہ نمازوں کی باقاعدگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کہ وہ دن کے معین اوقات میں پانچ دفعہ نماز ادا کرے۔ اتنی شدید باقاعدگی کا مطالبہ کیوں؟ اس لئے کہ اس طرح اسے متواتر خدا تعالیٰ کی یاد رہتی ہے۔ اور یہ امر مسلسل طور پر مقوی روحانی کا کام دیتا ہے۔ اس سے مومن میں آگے بڑھنے اور تحریصات اور زندگی کے مواقع کا مقابلہ کرنے کی اہمیت پیدا ہوتی ہے۔

روزہ کے ایام میں کھانے کے اوقات کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے خاص احکام بیان فرمائے ہیں۔ جن کے توڑنے کا خیال بھی کسی سچے مومن کو نہیں آسکتا۔ مومن ان امور کی باقاعدگی کی ضرورت کا احترام کرتے ہیں۔ اور اسکی اہمیت سمجھتے ہیں۔ اگر لوگ ان امور میں پابندیٔ اوقات کی ضرورت کا خیال نہ رکھیں۔ تو آہستہ آہستہ وہ ادائیگی فرائض میں کوتاہی برتتے ہوئے آخر کار پورے غفلت شعار ثابت ہوں گے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ جب مدمقابل شیر دو آزما فوجوں میں سے ایک دل چھوڑ کر ایک قدم پیچھے کی طرف اٹھاتی ہے تو اب اس کا قدم انحطاط کی طرف بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اور بسا اوقات وقت آنے پر اس میں بھاگڑ مچ جاتی ہے۔ اور وہ بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔ سو ایسا شخص اپنے فرائض کی ادائیگی میں قاصر رہے گا۔

روزمرہ کی زندگی میں یہ امر کتنی وضاحت کے ساتھ ہمارے مشاہدہ میں آتا رہتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے مختلف مریضوں کے دیکھنے کے لئے بعض اوقات مقرر کئے ہیں۔ اب جو پہلا مریض بیس منٹ تاخیر سے آیا۔ تو باقی تمام مریضوں کو بھی بیس منٹ دیر ہونی تھی اور ہوئی۔ جس سے ان سب کے پروگرام اور اس دن کے کام میں سخت خلل واقع ہوا۔

زندگی تھوڑی ہے۔ اور انسان کو چاہیئے کہ ہر لمحہ کو اس طور پر کام میں لگائے کہ اس سے بہترین فائدہ اٹھا سکے۔ بہتر ہوگا کہ ہم روزمرہ کے کام کا ایک لائحہ عمل تیار کر رکھیں۔ اس طرح ہم اوقات کو قابلیت کے ساتھ صرف کر سکیں گے۔ جو شخص پابندیٔ اوقات اختیار نہیں کرتا۔ وہ اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں بہت حد تک تکلیف پاتا ہے۔ مثال کے طور پر دیکھئے زید ایک وقت مقرر کرتا ہے۔ کہ اس میں میں فلاں کام مکمل کروں گا۔ جس کے بعد میرے ہاں فلاں ملاقاتی آئیگا۔ اور اس سے میری ملاقات ہوگی۔ اگر ملاقاتی ایک آدھ گھنٹہ وقت سے قبل آجائے۔ تو آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ زید کو کتنی تکلیف ہوگی۔ اسی طرح اگر ملاقاتی دیر کر کے آئے۔ تو زید کا وقت ضائع جائیگا۔ یا پروگرام کے دوسرے حصہ سے متصادم ہوگا۔

پابندیٔ اوقات اور اس کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔ تاکہ "مشینری" بہ تمام عمدگی اور سہولت چلتی ہوئی زیادہ سے زیادہ پیداوار دے سکے۔

ضرورت دو مبلغین کی ضرورت ہے جو ہندوستان کی ایک بڑی ریاست میں جائیں گے۔ تنخواہ ۱۵۰ روپیہ ماہوار ہوگی۔ تعلیم بی اے یا ایف اے ہونی چاہیئے۔ جو احباب اپنے لڑکوں کو وقف کرنا چاہیں۔ وہ جلد اطلاع دیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت احمد قادیانی علیہ السلام اور خدا کا تصور

از ملک نذیر احمد صاحب ریاض واقف زندگی

دنیا کے فلاسفروں اور متکلمین نے خدا تعالیٰ کی عظیم الشان ذات اور صفات کے متعلق ایسے بعید از قیاس نظریات کو اہل علم کے سامنے پیش کیا ہے۔ جنہیں پڑھ کر یہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ تمام تر لفظی موشگافیاں محض خشک فلسفہ کا نتیجہ ہیں۔ جو روحانیت سے عاری اور حقیقت سے بہت دور ہیں جنہیں نہ صرف منطق بلکہ عام انسانی عقل بھی قبول کرنے سے قاصر ہے۔

فلاسفہ کے ان بے شمار پیچیدہ دلائل کا نچوڑ صرف ایک "علت العلل" والی دلیل ہے۔ جو ہمیں محض ایک خیالی خدا کا تصور بہم پہنچاتی ہے۔ جسے فلاسفہ کے تخیلی واجب الوجود سے زیادہ حیثیت حاصل نہیں۔ اور اگر اس کا دلائل کی روشنی میں مزید تفصیل کے ساتھ تتبع کیا جائے۔ تو وہ بھی کالعدم ہو کر رہ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان صفات اس کی حیرت انگیز تجلیات۔ اس کے پُر حکمت احکامات اور تمام کائنات پر اس کے زندگی بخش تصرفات پھر بنی نوع انسان پر اس کی رحمتیں۔ اس کی ربوبیت کے خزانوں کی وسعتیں۔ اس کی نہاں در نہاں مکتیں غرضکہ نظام عالم کی ان تمام مربوط کڑیوں میں سے کسی ایک کڑی کی طرف بھی تو فلاسفہ کے ادراک کو رسائی نصیب نہ ہو سکی۔ جو خدا کی بلند اور ارفع شان کے شایان ہیں چنانچہ انہی کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

فلسفی کز عقل بے جوید ترا دیوانہ ایست
دور ترمست از خرد ہا اکہ پنہاں تو

فلاسفہ کی یہ کوشش ضرور قابل پذیرائی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے رنگین طرز بیان اور دقیق فنی اصطلاحات کے گورکھ دھندوں میں ان مسائل کو الجھا کر اس طور پر بیان کیا ہے۔ کہ تا لوگ لفاظیوں سے مرعوب ہو کر حقائق کو پس پشت ڈال دیں۔ لیکن اگر فلاسفروں کے ان تمام اقوال اور دلائل کا بنظر امعان مطالعہ کیا جائے۔ تو در حقیقت یہ چند بے مغز خیالات کی تکرار ہے اور بس

مثلاً ارسطو وجود باری کے متعلق یہ دلیل دیتا ہے کہ

عالم متحرک ہے۔ اور ہر ایک متحرک کے لئے ایک محرک کا وجود لازمی ہے۔ اس لئے عالم کا بھی ایک محرک ہوگا۔ جو عالم کے سلسلہ میں داخل نہ ہوگا۔ یہی محرک خدا یا علت العلل ہے۔ اس دلیل کی بناء اس امر پر تھی کہ کسی چیز میں خود بخود حرکت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے خارج از عالم کوئی محرک ہونا چاہیئے۔

اسی طرح ابن رشد جیسا فلسفی جس کا نام مشرق و مغرب دونوں کے لئے مایۂ فخر و ناز ہے۔ اور جو ایک جدید علم کلام کا بانی اور ماہر فقیہ گزرا ہے۔ اس نے بھی ارسطو کے علم سے متاثر ہو کر اسی قسم کے دلائل دیئے ہیں۔ ہاں اس نے اتنا ضرور کیا ہے۔ کہ متکلمین جہاں خدا کی صفات کے مسئلہ میں حذف و اضافہ۔ تاویل و تعبیر اور حصر و تعیین کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ابن رشد نے اس پر دلیرانہ تنقید کی ہے۔ اسی طرح مارکس اور فرائڈ وغیرہ کے نظریات کو پرکھا جائے۔ تو انہوں نے ایسے عجیب و غریب تصورات باندھے ہیں کہ انسان خدا کے وجود سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ غرضکہ یہ تمام ایسی منطقی بحثیں ہیں جنہیں ہم فلاسفہ کی ذہنی کاوشیں تو ضرور کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ان سے کسی روحانی فیض کی امید ایک خوش فہمی سے کم نہیں لیکن اس کے برعکس اس زمانہ کے سلطان القلم حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے علم کلام پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ حضور نے خدا تعالیٰ کے وجود کو جس دلآویز اور حقیقت افروز انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ صرف انبیاء و اولیاء یا ان کے مقدس خلفاء کا ہی خاصہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ انہوں نے بارہا اس نور کو اپنے اوپر وارد ہوتے دیکھا۔ پھر خدا تعالیٰ کی تجلیات اور شاندار صفات کا پرتو بدرجۂ اتم اس عمدگی سے ان پڑا۔ کہ ان کے سینے مہبط انوار الٰہی قرار پائے۔

پھر ان سے بڑھ کر خدا نما انسان دنیا میں اور کون ہو سکتا ہے۔ جنہوں نے شب و روز خدا تعالیٰ کے تفضلات و احسانات۔ تلطفات و توجہات اور انعامات و تائیدات کو پیہم و متواتر صرف اپنے اوپر ہی نازل ہوتے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنے جاں نثار صحابہ کے اوپر بھی وارد کر کے دکھا دیا۔ کیا یہ تمام تر ایمان افروز نظارے خدا تعالیٰ پر ایک زبردست ایمان۔ انتہائی عقیدت اور فقید المثال والہیت کا آئینہ دار نہیں یقیناً ہیں۔ فلاسفہ تو اس تصور سے بھی عاجز ہیں۔ کہ خدا کا وہ تصور جو انبیاء علیہم السلام بیان کرتے ہیں۔ وہ انسانی دماغ میں کیونکر پیدا ہو سکتا ہے۔

قارئین ذرا اس اقتباس کو مطالعہ فرمائیں۔ حضرت احمد قادیانی علیہ السلام اپنے محبوب کی الفت میں سرشار ہو کر کس پیارے انداز میں فرماتے ہیں۔

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں۔ کہ اس کا ایک خدا ہے۔ جو ہر چیز پر قادر ہے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا۔ اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے۔ اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے۔ اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔

اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے۔ جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں۔ اور کس طرح یہ خوشخبری دلوں میں بٹھا دوں۔ اور کس دف سے میں بازار میں منادی کروں۔ کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے علاج کروں۔ تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں (کشتی نوح) چنانچہ حضور ہی کا ایک شعر ہے ؎

جاں بدادیم از پئے دلبر
بسفالے خریدہ ایم گہر

ملاحظہ فرمائیے کہ حضور کس طرح ایک مضطر و بے قرار انسان کی طرح پکار رہے ہیں۔ جس کے دل میں قوم کا درد ہے۔ جس کے وجود کا ہر ذرہ ملت کے غم میں گھل رہا ہے جس کے رگ و پے میں یہ شوق بجلیاں لے رہا ہے۔ کہ کاش وہ خزانہ وہ محبوب ترین متاع ہاں وہی خدائے برتر جس نے مجھے خاک سے اٹھا کر ثریا تک پہنچا دیا۔ جس کی والہانہ محبت نے طفیل مجھے دین و دنیا کی بادشاہتیں نصیب ہوئیں۔ جس سے لو لگانے کے باعث میری زندگی کا ہر تار نور الٰہی قندیلوں سے جگمگا اٹھا۔ جس کی ایک نگاہ لطف نے صرف مجھ پر ہی نہیں بلکہ میرے تمام خاندان پر رحمت کی بارشیں برسائیں۔ اور ان نعمتوں سے سرفراز فرمایا جو میرے تصور میں بھی نہ تھیں اس نگار ازلی سے میری قوم آشنا ہو۔ اور عشق و محبت کا رشتہ جوڑے تا انہیں معلوم ہو۔ کہ وہ محبوب کیسی موہ لینے والی صفات رکھتا ہے اور اپنے چاہنے والوں سے اس کا کیا سلوک ہے۔ دنیا بھر کے فلاسفر ذرا جواب تو دیں۔ کہ ان میں کسی نے بھی آج تک خدا کا تصور اس دلفریب انداز میں پیش کیا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا ان کے قلوب میں بھی وہ چشمے ابلے۔ جنہوں نے اس قسم کے جواہر ریزے اور انمول موتی صفحۂ ہستی پر بکھیر دیئے ہوں۔ جس طرح ہمارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کے سامنے پیش کئے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اس قسم کا عرفان اپنے برگزیدوں کو ہی دیتا ہے۔ اور پھر ان مقدسین کا گروہ اس کے ازلی علم اور قدرت کے یقینی کرشمے دکھا دکھا کر اس کی ہستی کو لوگوں کی نگاہوں میں اس قدر قریب لے آتے ہیں۔ کہ گویا خدا زمین پر نازل ہو کر ان کے سامنے آکھڑا ہوا ہے۔ یہ وہی نظارہ ہے جو تمام انبیاء اپنے وقت پر لوگوں کو دکھاتے چلے آئے۔ اور بدرجہ اتم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود باجود کے ذریعہ اہل علم کی نظروں نے دیکھا۔ اور پھر اس زمانہ میں حضرت احمد قادیانی علیہ السلام نے اپنے آقا حضرت رسول عربی فداہ امی وابی علیہ السلام کی نیابت اور غلامی میں محو ہو کر اپنے وقت میں لوگوں کو دکھایا۔ اب میں قارئین کرام کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ اعلان جو حضورؑ نے قوموں کو مخاطب کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ درج کرتا ہوں۔ جس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ خدا کا پیارا مسیح علیہ السلام خدا کی صفات کو کس تحدی کے ساتھ پر جلال الفاظ میں پیش کرتا ہے۔ ایک نہاں جاذبیت ہے۔ جو ہر فقرہ میں پایا جاتا ہے۔ جسے انسان پڑھ کر عش عش کر اٹھتا ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"آؤ میں تمہیں دکھاؤں۔ کہ خدا ہے اور وہ علیم ہے۔ کیونکہ میں ایک انسان ہونے کی وجہ سے علم کامل نہیں رکھتا۔ لیکن خدا مجھے کہتا ہے۔ کہ یہ چیز یوں ظاہر ہوگی۔ اور پھر باوجود ہزاروں پردوں کے پیچھے مستور ہونے کے۔ بالآخر وہ چیز اسی طرح ظاہر ہوتی ہے۔ جس طرح خدا نے کہا تھا۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں۔ کہ خدا ہے اور وہ قدیر ہے۔ کیونکہ میں جو بشر ہونے کے قدرت کاملہ نہیں رکھتا۔ جب خدا مجھے کہتا ہے۔ کہ میں فلاں کام اس طرح پر کروں گا۔ اور وہ کام انسانی طاقت سے اس طرح پر نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے راستہ میں سینکڑوں روکیں حائل ہوتی ہیں۔ مگر پھر بھی وہ کام اسی طرح ہو جاتا ہے۔ جس طرح خدا فرماتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں۔ کہ خدا ہے اور وہ سمیع ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ کیونکہ میں خدا سے ایسے کاموں کے متعلق دعا مانگتا ہوں۔ جو ظاہر میں بالکل ان ہونے نظر آتے ہیں۔ مگر خدا میری دعا سے ان کاموں کو پورا کر دیتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے۔ اور وہ بصیر ہے۔ کیونکہ جب اس کے نیک بندے چاروں طرف سے مصائب اور عداوت کی آگ میں گھر جاتے ہیں۔ تو وہ اپنی نصرت سے خود ان کے لئے مخلصی کا راستہ کھولتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے۔ اور وہ خالق ہے۔ کیونکہ میں بوجہ بشر ہونے کے خلق کی طاقت نہیں رکھتا۔ مگر وہ میرے ذریعہ اپنی خالقیت کے جلوے دکھاتا ہے۔ جیسا کہ اس نے بغیر کسی مادہ کے اور بغیر کسی آلہ کے میرے کرتہ پر اپنی روشنائی کے چھینٹے ڈالے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ متکلم ہے۔ اور اپنے خاص بندوں سے محبت اور شفقت کا کلام کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے مجھ سے کیا۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ رب العالمین ہے۔ اور کوئی چیز اس کی ربوبیت سے باہر نہیں۔ کیونکہ جب وہ کسی چیز کی ربوبیت کو چھوڑتا ہے۔ تو پھر وہ چیز خواہ وہ کوئی ہو۔ قائم نہیں رہ سکتی۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ پھر میں تمہیں دکھاتا ہوں۔ کہ خدا ہے اور وہ مالک ہے۔ کیونکہ مخلوقات میں سے کوئی چیز اس کی حکم عدولی نہیں کر سکتی۔ وہ جس چیز پر تصرف کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ پس آؤ میں تمہیں آسمان پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ آؤ میں تمہیں زمین پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں ہوا پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں پانیوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں پہاڑوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں قوموں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں دلوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ پس آؤ اور امتحان کر لو۔"

اللہ۔ اللہ! یہ عظیم الشان تحریر کس قدر شوکت و جلال سے لبریز ہے۔ کہ انسان حیرت و استعجاب کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب کر رہ جاتا ہے۔ پھر ذرا سوچیں یہ کتنا روح پرور منظر ہے کہ ایک انسان خدا تعالیٰ کی ہستی کے بارہ میں ایمان اور یقین کی مستحکم و غیر متزلزل چٹان پر کھڑا دنیا کو چیلنج دے رہا ہے۔ کہ اگر تم محبوب حقیقی کے حسین ترین چہرہ کو بے نقاب دیکھنا چاہتے ہو۔ تو میرے پاس آؤ۔ اگر تم اپنے وجود میں اسکی صفات کو جلوہ گر دیکھنے کے متمنی ہو۔ تو آؤ ہم تمہیں اس کا نظارہ کرائیں اگر تم اسکی نصرت و تائیدات کے کرشمے اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لئے بیتاب ہو۔ تو آؤ میرے پاس تمہارے لئے ہر قسم کی تسکین کا سامان موجود ہے۔ غرضیکہ روحانیت سے معمور اور بصیرت سے لبریز حقائق کا ایک سمندر ہے۔ جو اور جوش، محبت اور یقین کے ساتھ امڈا چلا آتا ہے۔ اور رب جلیل کا یہ پہلوان انتہائی درد و کرب کے انداز میں اس خزانہ کا پتہ دیتا ہے۔ جسے کبھی فنا نہیں۔ اور اس محبوب کا علم دیتا ہے۔ جس سے وابستگی دین و دنیا کی کامرانیوں کا پیش خیمہ قرار پاتی ہے۔ دنیا کی تمام تر لذات اور دولت و عزت کے حصول کی تمام تر خواہشات ان کے قدم چومنے لگتی ہیں۔ اور وہ اس دنیا میں ہی سرمدی جنت کے دروازے کھلے پاکر کیف و سرور سے بلکوائے لینے لگتا ہے۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور علمی مقابلے

خدام احمدیت! ماہ اکتوبر میں ہمارا سالانہ اجتماع ہوا کرتا ہے۔ امسال بھی انشاء اللہ العزیز یہ اجتماع ہوگا۔ اور اس لحاظ سے یہ دن دور نہیں۔ اس موقعہ پر جو علمی امتحانات ہوتے ہیں۔ وہ دوران سال میں خدام کے علمی معلومات میں اضافہ کرنے کا مظاہرہ ہوتا ہے اور کہ اس بات کی [illegible] امسال بھی احمدیت کا سپاہی حصول علم و عرفان میں کوشاں رہا۔ میں علمی مقابلوں کی فہرست جلد مجالس کی اطلاع کے لئے دوبارہ تحریر کرتا ہوں۔ انہیں اپنی مجالس کو اس رنگ میں تیار کرنا چاہیئے۔ کہ دوران سال میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ یاد کیا جاوے۔ دوران سال میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم حفظ کیا جاوے۔ دوران سال میں زیادہ سے زیادہ احادیث رسولؐ کا مطالعہ کیا جاوے۔ اور حفظ کی جاویں۔ دوران سال میں زیادہ سے زیادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کیا جاوے۔ دوران سال میں زیادہ سے زیادہ متفرق دینی و دنیوی معلومات کے حصول کے لئے متفرق کتب سائنس۔ تاریخ۔ فقہ سے معلومات عامہ کا مطالعہ کیا جاوے۔ یہ امر واضح رہے۔ کہ صرف وہ احباب شامل ہو سکیں گے۔ جنہوں نے دوران سال میں کچھ مطالعہ کیا ہے۔ اور مقابلہ میں صرف اسی چیز کو پیش کیا جاوے گا۔ اور یہ سال کی مدت گذشتہ اجتماع سے آمدہ اجتماع تک شمار ہوگی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش ہے۔ کہ ہر احمدی وقف جائیداد کی تحریک میں شامل ہو۔ جن دوستوں نے ابھی تک اس مبارک تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ وہ بہت جلد حصہ لیکر دفتر میں اطلاع دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

کشمیر آنے والے دوست

جو احمدی احباب سیر یا کسی اور کام کے لئے کشمیر آنا چاہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کر کے رہائش و دیگر امور کے متعلق واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ یا اگر خود تشریف لائیں۔ تو میری دکان واقع چوک امیر کدل میں مجھے ملیں۔ (خاکسار ڈاکٹر بشیر محمود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امیر کدل سرینگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان کتاب "ہمارا خدا" قسط دوم!

زیر تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام کتاب "ہمارا خدا" صفحہ ۱ تا ۱۸۳ تک کا امتحان یکم جون ۱۹۴۷ء کو لیا گیا تھا۔ اس میں قادیان و بیرون کے ۸۷۰ اخدام شریک ہوئے۔ جن میں سے ۷۱۳ اخدام کامیاب ہوئے۔ نتیجہ ۸۲٫۹ فی صدی رہا۔

مکرمی چوہدری احمد جان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ۴۶ نمبر حاصل کر کے اوّل اور مکرمی قریشی آفتاب احمد صاحب نسبتل آف پشاور ۴۵ نمبر لے کر دوم آئے ہیں۔

میں شعبہ ہذا کی طرف سے تمام کامیاب ہونے والوں کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اگلا امتحان کتاب ہمارا خدا قسط سوم صفحہ ۱۸۴ تا آخر کا ۱۲ کو منعقد ہوگا۔

لہٰذا تمام قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں ملتمس ہوں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنے حلقہ کے خدام کو اس میں شریک کریں۔ اور ان کے اسماء جلد دفتر کو مطلع فرمائیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ بوہلاں	۱	بابو بشیر احمد صاحب منیجر روزپور چھاؤنی	۳۹	محمد خنیف صاحب بی اے مبلغین کلاس	۳۶
راجہ بشیر الدین احمد صاحب	۵۱	حکیم محمد عبدالرحیم صاحب		غلام محمد صاحب "	۱۹
خجوعہ مڈھ رانجہ	۴۴	سکندر آباد دکن	۲۷	محمد رمضان صاحب "	۲۰
مسز کلثوم الحکیم صاحبہ گنج مغلپورہ لاہور	۳۸	مسیح الدین صاحب "	۱۹	محمد یوسف صاحب "	۲۴
چوہدری حاتم علی صاحب مہر گڑھ	۴۳	محمد صالح صاحب	۲۷	سراج الحق صاحب "	۳۱
ماسٹر محمد شفیع صاحب	۳۰	صالح محمد صاحب	۲۹	محمد صادق صاحب "	۲۷
چوہدری محمد الدین صاحب خادم لبرری	۱۲	سید یوسف احمد صاحب	۲۳	محمد مرزا صاحب "	۲۸
" احمد جان صاحب کراچی	۴۶	شیخ محمود الحسن صاحب	۳۸	الہ بخش صاحب "	۳۲
مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	۳۳	شریف احمد صاحب کوٹ رحمت خان	۲۰	نواب دین صاحب "	۲۰
میر نور احمد صاحب	۲۹	عبدالمالک خادم حسین صاحب		محمد منیر احمد صاحب "	۲۵
میر مبارک احمد صاحب	۲۸	پشاور چھاؤنی	۴۰	عبدالعزیز صاحب "	۳۱
منیر احمد خان صاحب	۲۷	خواجہ کلرک میاں عبدالقادر		عبدالرحمن صاحب "	۱۸
ملک سارنگ خانصاحب	۲۴	صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۲۶	عطاء اللہ صاحب "	۳۴
راجہ غلام حیدر صاحب	۲۵	چوہدری اعجاز احمد صاحب	۲۴	محمد شریف صاحب "	۲۴
میر محمد احمد صاحب	۲۵	ریاض احمد صاحب	۱۷	عبدالطیف صاحب "	۳۲
چوہدری محمود احمد صاحب	۲۰	خواجہ منظور احمد صاحب	۲۸	عبدالرحمن صاحب "	۲۵
خورشید عالم صاحب		چوہدری شمشاد احمد صاحب	۳۴	عبدالغنی صاحب "	۴۷
ڈگر روڈ کراچی	۲۸	محترمہ اقبال حمیدی		مہر دین صاحب	۲۸
عبدالقادر صاحب "	۳۳	بیگم صاحبہ	۳۴	محمد بشیر صاحب شاد	
محمد اشرف صاحب "	۳۴	فیض احمد صاحب شملہ	۳۳	بورڈنگ احمدیہ	۳۶
مسٹر آفتاب احمد صاحب نسبتل		بابو محمد اقبال صاحب		بشیر الدین صاحب	۳۷
پشاور	۴۵	سیالکوٹ شہر	۳۳	غلام نبی صاحب بشیر	۲۸
صاحبزادہ ہدایت اللہ صاحب پشاور		عزیز الحق صاحب "	۳۶	عبدالقیوم صاحب	۳۵
محمد ایوب صاحب مانکا چانگریاں	۳۰	عزیز اللہ صاحب جیشد پور	۲۷	بشیر احمد صاحب	۲۰
عبدالرحمن خانصاحب جیشد پور شہر	۳۰	شمس الدین احمد صاحب	۲۲	عبدالحق صاحب	۲۵
قریشی فتح محمد صاحب "	۱۹	بشیر احمد صاحب چغتائی	۳۱	محمد صدیق صاحب	۲۶
محمد اسمٰعیل صاحب منیر "	۲۹	حمید نور اللہ خان صاحب	۳۶	عبدالرحیم صاحب	۲۶
محمد بشیر صاحب زیروی "	۴۰	محمد نصر اللہ خانصاحب	۲۶	فتح محمد صاحب	۳۶
چوہدری بشیر احمد صاحب فیروز پور چھاؤنی	۴۱	محمد احمد صاحب	۲۵	سلطان احمد صاحب	۳۷
" عبادت احمد "	۳۰	محی الدین احمد صاحب	۳۳	نور احمد صاحب	۳۶
محمد یوسف خانصاحب "	۴۴	عبدالکریم صاحب بھاگلپور	۲۳	دین محمد صاحب	۲۵
				فیض احمد صاحب ملیر وری	۳۸
				عبدالغفور صاحب بھاگلپور	۲۰
				احمد جان صاحب	۳۰
				بشیر احمد صاحب	۲۰
				عنایت اللہ صاحب	۳۳
				فیض احمد صاحب	۲۷
				عبدالحمید صاحب	۲۴

سید شیر احمد صاحب جہلم	۳۴	نذیر احمد صاحب بورڈنگ احمدیہ	۴۰	خواجہ اظہر طہور صاحب	۲۷
مرزا محمد لطیف صاحب		سعید احمد صاحب "	۳۲	عبدالوہاب صاحب	۳۴
چغتائی بہادر گنج دہلی	۳۰	سید نثار احمد صاحب "	۳۷	نور دین صاحب	۳۵
چوہدری عبدالستار صاحب دہلی	۲۵	غلام احمد صاحب ظہور	۲۶	سید صدر دین صاحب	۳۵
محمد شریف صاحب سرہند	۳۱	عبدالحمید صاحب ارشد		نذیر احمد صاحب دارالسعیر	۴۴
عبدالحق صاحب درک نئی دہلی	۴۰	دارالعلوم	۳۴	مرزا محمد اکرم صاحب	
میاں بشیر احمد صاحب		مفضل حق صاحب بورڈنگ		دارالرحمت	۱۷
انبالہ شہر	۲۱	تحریک جدید:	۲۵	محمد یونس صاحب حاتی	۴۰
بابو علی محمد صاحب انبالہ شہر	۲۳	خورشید احمد صاحب	۲۱	منیر احمد صاحب "	۳۲
شیخ محمد علی صاحب نشاد	۳۶	محمد ذکریا صاحب	۲۶	عبدالحمید صاحب "	۱۷
مولوی محمود احمد صاحب		محمود احمد صاحب	۲۶	چوہدری محمد اسلم صاحب باڑہ	۴۰
سکندر بورڈنگ اجمیر	۳۸	حمید اللہ صاحب	۲۸	ظہور علی صاحب لبرری	۲۵
مکرمہ امۃ الرحمن صاحبہ محمود		منیر احمد صاحب	۱۹	ناصر علی صاحب	۳۰
اہلیہ مولوی محمود احمد صاحب	۳۵	خورشید عالم صاحب	۲۳	محمد اکرم صاحب	۳۳
سید منظور احمد شاہ صاحب چغتائی		عبدالحفیظ صاحب	۳۵	محمد یوسف صاحب	۳۵
مبلغین کلاس	۳۸	حمید احمد صاحب	۱۸	محمد امجد صاحب	۴۰
بشیر احمد صاحب "	۲۰	محمد شریف صاحب	۲۰	عبدالرشید صاحب	
عبدالحق صاحب "	۳۵	عبدالغفور صاحب	۲۴	دارالفضل	۳۰
محمد صدیق صاحب "	۲۶	سید سعید احمد صاحب	۴۲	سعید احمد صاحب	
عبدالرحیم صاحب "	۲۶	مجید احمد صاحب	۲۰	برہمی دارالفضل	۱۹
فتح محمد صاحب "	۳۶	شریف احمد صاحب		ناصر احمد صاحب	
سلطان احمد صاحب "	۳۷	دارالشکر	۴۳	دارالفضل	۳۵
نور احمد صاحب "	۳۶	محمد احمد صاحب ہوسٹل		بشیر احمد صاحب	۲۴
دین محمد صاحب "	۲۵	مفضل عمر	۳۲	محمد حسین صاحب تحسین	
فیض احمد صاحب ملیر وری	۳۸	عبداللطیف صاحب	۳۵	دارالبرکات	۳۰
عبدالغفور صاحب بھاگلپور	۲۰	مفضل الٰہی صاحب	۳۴	محترمہ نسیم اختر صاحبہ	
احمد جان صاحب "	۳۰	عنایت اللہ صاحب	۴۰	سوہاوہ	۱۷
بشیر احمد صاحب "	۲۰	ظفر احمد صاحب	۴۰	چوہدری عبدالمجید	
عنایت اللہ صاحب "	۳۳	محمد ادریس عیسیٰ صاحب	۴۱	صاحب شملہ	۴۰
فیض احمد صاحب "	۲۷	مولوی نصیر الدین صاحب	۳۸	غلام حیدر صاحب رشید	
عبدالحمید صاحب "	۲۴	رشید احمد صاحب لطیفی	۳۰	کھاریاں	۳۵
		نور دین صاحب	۳۰	مسٹر عبدالغنی صاحب	
		ایم اے زیڈ اسمٰعیل صاحب	۲۸	کھاریاں	۳۰
		مبارک محمود صاحب	۳۴	غلام محمد صاحب کھاریاں	۳۱
		منیر الدین احمد صاحب	۳۲	غلام احمد صاحب	۲۷
		شمس الحق صاحب	۳۳		

۱۵ جولائی سے آخر ستمبر تک کے دن "کچا پلا موسم" کہلاتے ہیں۔ ان دنوں میں عجائب گھر قادیان کا تیار کردہ "فوری علاج" جو ہر قسم کے دست و اسہال کی تمام ادویہ سے زیادہ زود اثر اور نہایت مفید مرکب ہے۔ اور "نمک سلیمانی درجہ خاص" ہر بڑے بڑے گھر میں ہر وقت موجود رہنا چاہئے۔ بدہضمی۔ پیٹ درد۔ قے متلی وغیرہ شکایات کیلئے یہ دونوں مرکبات گھریلو طبیب کا کام دیں گے۔ فوری علاج اڑھائی روپے فی شیشی۔ نمک سلیمانی ایک روپیہ فی شیشی۔ ملنے کا پتہ طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

قومی صنعت کو فروغ دینا ہر قوم کی بہترین خدمت ہے

انڈین کیمیکل کمپنی اس ارادہ کے ساتھ قائم ہوئی ہے۔ کہ عطر سازی کی صنعت کو اس کے انتہائی عروج تک پہنچا دے۔ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے۔ اور جو ناظرین کے سامنے پیش کیا ہے بہت حوصلہ افزاء ہے۔ جو کچھ وہ بنا رہے ہیں۔ وہ انشاء اللہ اس بھی زیادہ باعث فخر ہوگا۔

حالات خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ساز گار ہیں۔ اور مستقبل نہایت روشن ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ احباب جماعت اور خصوصاً وہ طبقہ جو تاجر ہے ہمارے ساتھ تعاون کرے تاکہ عطروں کی ایجنسیاں ہر شہر اور ہر قصبہ میں قائم کر دی جائیں جب تک ہم تجارت کے ہر شعبہ پر حاوی نہیں ہو جاتے۔ ہماری قوم اقتصادی لحاظ سے مضبوط بنیادوں پر کبھی کھڑی نہیں ہو سکتی

جو مصنوعات انڈین کیمیکل کمپنی کی مارکیٹ میں مانی جا چکی ہیں۔ اور خراج تحسین حاصل کر رہی ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:- چنبیلی۔ شام شیراز۔ گلاب۔ خس۔ بوئے چمن۔

ان میں سے چنبیلی۔ شام شیراز اور بوئے چمن خاص طور پر مقبول ہو رہی ہیں

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

فروخت کی مشین کہ اعلیٰ ۲۵ ٹن ایمونیا کمپریسر میسرز۔ ایل سٹرن اینڈ کمپنی گلاسگو کا بنا ہوا جس کے ہمراہ ۱۰۰ ہارس پاور الیکٹرک موٹر آر۔ بی۔ ایم ۷۳ میسرز کرٹین پارکنسن الیکٹرک کی بنی ہوئی تفصیلات کیلئے۔ اے مجید پال ٹھیکیدار نظام اسٹیٹ ریلوے سکندر آباد کو لکھیں!

امریکہ کی بنی ہوئی جیبی گھڑی قیمت صرف ۲۵ روپے۔ دواخانہ نورالدین سے خریدیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ ممیرخاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ نکلوں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس سے نہیں۔ کثرت سے استعمال ہونا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس لئے صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے قیمت فی تولہ ۸ر چھ ماشہ ۵ر تین ماشہ ۱۲ر

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

جناب سول سرجن صاحب بلند شہر یو۔پی

کی بیگم صاحبہ لکھتی ہیں خونی بواسیر کے لئے آپ کی بواسیری گولیاں اکسیر ہیں۔
قیمت ایکماہ کا کورس آٹھ روپے طبیہ عجائب گھر قادیان

ایک غیر معمولی نعمت ثابت ہوئی

مکرمی محترمی سعید احمد صاحب فاروقی واقف زندگی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دواخانہ خدمت خلق کی تیار کردہ دوائی "ھمدرد نسواں" میں نے اپنے گھر استعمال کروائی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک غیر معمولی نعمت ثابت ہوئی ہے اور میرے اس بچے کی صحت پہلے دونوں سے بدرجہا بہتر ہے اللہ تعالےٰ دواخانہ خدمت خلق کو جزائے خیر عطا فرمائے جو محنت اور دیانتداری سے ایسے مرکبات تیار کرتے ہیں۔

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

ایک نہایت نفع مند کام

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ۔ پنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بڑھایا جائے اس لئے ہم نے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائے گا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائے گا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں اور مزید آرہی ہیں۔ مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانے پر چلانے کیلئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب تک کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو جتنا کہ ضروری ہے اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروالیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہوں گے اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی سردست ہر دس روپیہ کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصے خریدے تو اسے پانصد روپے ادا کرنے ہوں گے۔ گو منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملیگا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اسلئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ دوست اس میں سستی نہ کریں کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی انہی کو ترجیح دی جائے گی۔ دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

(صاحبزادہ) مرزا شریف احمد

آپ اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نورالدین قادیان کو لکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

برطانوی پارلیمنٹ میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث

حکومت کی طرف سے اہم تصریحات

لنڈن ۱۴ جولائی۔ آج دارالعوام میں ہندوستان کی آزادی کے بل پر عام بحث ہوئی۔ جس کے سلسلے میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ آئینی طور پر ۱۵ اگست کے بعد برار کا علاقہ نظام گورنمنٹ کے ماتحت ہو جائے گا۔ پنجاب کی حدود بندی کا کمیشن مسلم اور غیر مسلم اکثریت کے متصل علاقوں کو مدنظر رکھنے کے علاوہ سکھوں کی پوزیشن کا بھی خاص خیال رکھے گا۔

مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے ہاؤس کو بتایا ہندوستان کی عبوری حکومت کو کیوں توڑا گیا ہے۔ آپ نے کہا یہ حکومت دو مخالف پارٹیوں پر مشتمل تھی۔ جس کی وجہ سے روزمرہ کے کاموں میں کافی الجھنیں پیدا ہو رہی تھیں۔ اس لئے ضروری تھا کہ کام کو اچھی طرح چلانے کے لئے ازسرنو حکومت کی تشکیل کی جائے تاکہ دونوں پارٹیاں اپنے اپنے علاقوں کا انتظام سنبھال سکیں۔ آپ نے ڈومینین کی اصطلاح کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ آزادی کا لفظ اور ڈومینین دو لازم ملزوم چیزیں ہیں۔ ہندوستانیوں کی سب سے بڑی خواہش یہی تھی کہ وہ پارلیمنٹ کے کنٹرول سے آزاد ہو جائیں سو ان کی یہ خواہش پوری ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا پاکستان اور ہندوستان کو اپنی حکومتوں کے نام تجویز کرنے کا پورا اختیار حاصل تھا۔ اور انہوں نے خود اپنے لئے نام تجویز کئے ہیں۔ جس طرح امریکہ سے مراد یونائیٹڈ اسٹیٹس ہوتا ہے۔ اسی طرح انڈیا سے مراد ہندوستان ہوگا۔

مسٹر آر غفر منڈرسن نائب وزیر ہند نے بتایا کہ ۱۵ اگست کے بعد جزائر انڈیمان، نکوبار اور کمادیپ ہندوستان کی حکومت کے ماتحت ہو جائیں گے۔ سینجہار کے علاقہ پر حیدرآباد کے اقتدار کو برطانوی حکومت تسلیم کرے گی۔ اس وقت وہاں کی حکومت مرکزی گورنمنٹ کے علاوہ سی۔ پی کے نمائندے بھی شریک ہیں۔ مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے حکومت ہند کو نظام گورنمنٹ کے ساتھ گفت وشنید کرنی چاہیئے۔ آپ نے بتایا ۲۵ جولائی کو ریاستوں کے مستقبل کے متعلق بات چیت شروع کی جائے گی۔ ویسے گورنمنٹ کی خواہش ہے کہ ریاستیں الگ تھلگ نہ رہیں بلکہ کسی حکومت میں شامل ہو جائیں۔

حدود بندی کے کمیشنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس کمیشن کا بڑا اصول یہ ہوگا کہ مسلم اور غیر مسلم اکثریت کے متصل علاقوں کو پاکستان یا ہندوستان میں شامل کر دیا جائے۔ لیکن خاص حالتوں میں دیگر امور کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ مثلاً پنجاب کی حدود بندی میں سکھوں کی پوزیشن کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ آپ نے کہا کمشن کا فیصلہ بہرحال ناطق ہوگا۔ کلکتہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کلکتہ کو آزاد بندرگاہ قرار دینے کا معاملہ برطانوی حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔

حدبندی کمیشن کا پہلا اجلاس

میموررنڈم ۱۸ جولائی تک وصول کئے جائیں گے

لاہور ۱۴ جولائی۔ آج پنجاب کی حدبندی کمیشن کے صدر سر سائرل ریڈکلف فرسٹ سپیشل ذریعہ لاہور پہنچے۔ دوپہر کے وقت ان کی صدارت میں پنجاب حدبندی کمیشن کا پہلا اجلاس ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ کمیشن کی ایک اعلان میں بتایا کہ جو جماعتیں صوبے کی تقسیم کے متعلق کوئی میموررنڈم کمیشن کے سامنے پیش کرنا چاہیں۔ وہ زیادہ سے زیادہ دو بجے دوپہر تک پیش کر دیں۔ ہر میمورنڈم کے ساتھ چار زائد نقول اور دو میپ پیش کئے جائیں جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ کس حد تک مقررکردہ کرنے کا سفارش کی گئی ہے۔ تمام میموررنڈم کمیشن کے سیکرٹری کے دفتر پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش کئے جائیں۔ ہر ایسوسی شخص کا میموررنڈم وصول کیا جائے گا۔ امید ہے کہ کمیشن ۳۱ تک کام ختم کرے گا۔ جبکہ نئی وفاقی مشترکہ اجلاس میں ہر طور کی جائے گی ۱۵ اگست کو پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا اعلان کر دیا جائے گا۔

پاکستان اسمبلی کے صدر سر محمد ظفر اللہ خانصاحب

نئی دہلی ۱۴ جولائی۔ یونائیٹڈ پریس کو مسلم لیگ کے ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب سابق جج فیڈرل کورٹ کو پاکستان آئین ساز اسمبلی کا صدر منتخب کیا جائے گا۔ جولائی کے تیسرے ہفتے تک پاکستان اسمبلی کے سکرٹریٹ کا کام کرنا شروع کر دے گا۔ امید ہے کہ اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں صرف پاکستان کی حکومت کے قیام۔ اس کے نصب العین اور اس کی خارجی پالیسی کا اعلان کیا جائے گا۔

پنجاب کے پندرہ اضلاع متنازعہ قرار دیدیئے گئے

لاہور ۱۴ جولائی۔ پنجاب کی تقسیم کمیٹی نے صوبہ کے ۲۹ اضلاع میں سے پندرہ اضلاع کو متنازعہ اضلاع قرار دے دیا ہے۔ ان اضلاع میں لاہور ڈویژن کے تین اضلاع۔ جالندھر ڈویژن کے پندرہ اضلاع۔ ملتان ڈویژن کے اضلاع لائل پور اور منٹگمری۔ اور راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع گوجرانوالہ وسیالکوٹ شامل ہیں۔ فی الحال مغربی اور مشرقی پنجاب کے ہائی کورٹ لاہور میں ہی رکھے جائیں گے۔

پیادہ فوج کی تقسیم

نئی دہلی ۱۴ جولائی۔ ہندوستان کی پیادہ رجمنٹوں کو انڈیا اور پاکستان میں تقسیم کرنے کی سکیم کو تقسیم کو نے منظور کر لیا ہے۔ اس کے مطابق آٹھ مسلم اکثریت کی رجمنٹوں کو پاکستان میں اور ۱۵ ہندو اکثریت والی رجمنٹوں کو ہندوستان میں منتقل کر دیا جائے گا۔ پاکستان میں جانے والے غیر مسلموں اور ہندوستان میں جانے والے مسلمانوں کو بعد میں ہندوستان اور پاکستان میں منتقل کر دیا جائے گا۔

ہندوستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

دہلی ۱۴ جولائی آج صبح ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگی ممبروں نے اپنے کاغذات پر دستخط کئے۔ ہاؤس نے تالیوں سے ان کا استقبال کیا۔ صدر اسمبلی نے کہا میں مسلم لیگ کے ممبروں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نیا آئین تیار کرنے میں ہماری مدد کریں گے جو سب پارٹیوں کے لئے قابل قبول ہو۔ مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر نے ہاؤس کو یہ سے یقین دلایا کہ لیگ پارٹی پورے تعاون سے کام کرنے کی کوشش کرے گی۔

پاکستان ریڈیو

کراچی ۱۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان گورنمنٹ کراچی میں دو ریڈیو سٹیشن قائم کرے گی۔ ایک سٹیشن سندھ کے علاقہ کے لئے ہوگا۔ اور دوسرا بڑا ریڈیو سٹیشن دوافتادہ پاکستانی علاقوں اور غیر ملکوں کے لئے ہوگا۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ بڑے ریڈیو سٹیشن پر قریباً بیس لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ امید کی جاتی ہے کہ ۱۵ اگست تک ریڈیو سٹیشن کام کرنے لگ جائے گا۔

انگریزی کا خاتمہ۔ حکومت سی۔ پی کا اعلان

ناگپور ۱۴ جولائی۔ سی۔ پی کی حکومت نے اپنے کل کے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبہ کے سکولوں میں انگریزی زبان کو ذریعہ تعلیم نہ رہنے دیا جائے۔ بلکہ ہندی زبان میں تعلیم دی جائے۔ اس فیصلہ کے مطابق جو طلباء میٹرک میں اس سال داخل ہوں گے۔ وہ ہندی زبان میں تعلیم حاصل کریں گے۔